نماز پڑھتے ہوئے رقت والی نعت سننا

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1295

تاریخ اجراء: 28جمادی الاول1445ھ/13دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی نماز پڑھنے لگے اور نماز میں رقت طاری کرنے کے لیے پہلے آہستہ آواز میں موبائل فون پر کوئی رقت انگیز نعت چلادے تاکہ نماز پڑھتے ہوئے آنسو جاری رہیں، تو کیا حکم ہے جبکہ ایسا کرنے میں اس کی نیت خشوع و خضوع پیدا کرنے کی ہو؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایسا کرنے کی اجازت نہیں، یہ خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھنا نہیں بلکہ دوران نماز دوسری طرف متوجہ ہو کر خشوع کے ساتھ نعت سننا ہے حالانکہ نماز میں ایسا کام جو توجہ بٹنے کا سبب ہو مکروہ ہے۔ غور کیجئے کہ اگر نمازی کے قریب کوئی نعت پڑھے یا نعت چلادے تو نماز میں توجہ بڑھے گی یا نماز سے توجہ ہٹے گی؟ یقیناً توجہ ہٹے گی تو خود ایسا کام کرنے کی اجازت کیسے ہو سکتی ہے؟

بلکہ فقہائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر کسی نے دورانِ نماز، روزے یا اعتکاف کی نیت کی تو اگرچہ نیت درست ہو جائے گی مگر بہتر و افضل یہ ہے کہ نماز ہی کی طرف متوجہ رہے، روزے وغیرہ عبادت کی نیت بھی نہ کرے حالانکہ اس نیت میں بہت کم وقت لگتا ہے اور توجہ بہت کم بٹتی ہے جبکہ نعت کی آواز پوری نماز کے دوران آتی رہے گی اور نماز سے کافی توجہ ہٹ کر نعت سننے کی طرف جائے گی، واضح ہوا کہ یہ ہرگز نماز میں خشوع و خضوع لانا نہیں ہے۔

درمختار میں ہے: "لو نوی في صلاتہ الصوم صح" یعنی اگر نمازی نے نماز کے اندر روزے کی نیت کی تو اس کی نیت صحیح ہے۔ (الدرالمختار، جلد1، ص156، مطبوعہ: بیروت)

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے:”ونحوہ الاعتکاف، ولکن الاولی عدم الاشتغال بغیر ما ھو فیہ“یعنی دورانِ نماز اعتکاف کی نیت کرنا بھی درست ہے، لیکن اولیٰ یہ ہے کہ جس عبادت میں مصروف ہے اس سے ہٹ کر کسی اور طرف مشغول نہ ہو۔(ردالمحتار، جلد1، صفحہ156، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net